بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمتہ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ——————— قریشی آرٹ پریس

کتابت ——————— سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ——————— ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ——————— مارچ ۲۰۰۴ء

چھیانویواں باب

ملائکہ آئمہ علیہم السلام کے گھر میں آتے ہیں اُن کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کے پاس خبریں لاتے ھیں

(بَابُ) ۹۶

اَنَّ الْاَئِمَّةَ تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بُيُوتَهُمْ وَتَطَأُ بُسُطَهُمْ وَتَأْتِيهِمْ بِالْاَخْبَارِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ ، عَنْ مِسْمَعٍ كِرْدِينَ الْبَصْرِيِّ قَالَ : كُنْتُ لَا أَزِيدُ عَلَى أَكْلَةٍ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، فَرُبَّمَا اسْتَأْذَنْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام وَأَجِدُ الْمَائِدَةَ قَدْ رُفِعَتْ ، لَعَلِّي لَا أَرَاهَا بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَإِذَا دَخَلْتُ دَعَا بِهَا فَأُصِيبُ مَعَهُ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا أَتَأَذَّى بِذَلِكَ وَإِذَا عَقَّبْتُ بِالطَّعَامِ عِنْدَ غَيْرِهِ لَمْ أَقْدِرْ عَلَى أَنْ أَقِرَّ وَ لَمْ أَنَمْ مِنَ النَّفْخَةِ ، فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَأَخْبَرْتُهُ بِأَنِّي إِذَا أَكَلْتُ عِنْدَهُ لَمْ أَتَأَذَّ بِهِ ، فَقَالَ : يَا أَبَا سَيَّارٍ ؛ إِنَّكَ تَأْكُلُ طَعَامَ قَوْمٍ صَالِحِينَ ، تُصَافِحُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِهِمْ ، قَالَ : قُلْتُ وَيَظْهَرُونَ لَكُمْ ؟ قَالَ : فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى بَعْضِ صِبْيَانِهِ ، فَقَالَ : هُمْ أَلْطَفُ بِصِبْيَانِنَا مِنَّا بِهِمْ .

۱۔ راوی کہتا ہے میں دن اور رات میں ایک بار سے زیادہ نہیں کھایا کرتا تھا امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں ایسے وقت میں جاتا جب دستر خوان اُٹھ گیا ہو اور حضرت کے سامنے کھانے کا سامان نہ ہو۔ ایک بار جو میں حضرت کی خدمت میں آیا تو آپ نے دستر خوان بچھوایا اور میں نے حضرت کے ساتھ کھایا لیکن مجھے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ لیکن اگر کسی اور کے ساتھ کھالیتا تو بے چین رہتا اور نفخ کی وجہ سے نیند نہ آتی۔ اس کی خبر میں نے حضرت کو دی۔ فرمایا۔ اے ابو سیّار تم کھانے ہو ان لوگوں کا کھانا جو خدا کے نیک بندے ہیں ملائکہ ان کے فرش پر آکر ان سے مصافحہ کرتے ہیں میں نے کہا کیا وہ آپ پر ظاہر ہوتے ہیں یہ سن کر حضرت امام علیہ السلام نے اپنے ایک لڑکے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا وہ ہمارے بچوں پر ہم سے زیادہ مہربانی کرتے ہیں۔

توضیح:۔ باب دوم کی ایک حدیث میں بتایا گیا ہے کہ آئمہ ملائکہ کو نہیں دیکھتے۔ اور اس حدیث سے

ثابت ہوتا ہے کہ دیکھتے ہیں علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے مراۃ العقول میں تحریر فرمایا ہے کہ یہاں مراد یہ ہے کہ فرشتہ کو اصلی صورت میں نہیں دیکھتے۔

٢ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : قَالَ : يَا حُسَيْنُ ـ وَضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى مَسَاوِرَ فِي الْبَيْتِ ـ مَسَاوِرُ طَالَ مَا اتَّكَتْ عَلَيْهَا الْمَلَائِكَةُ وَرُبَّمَا الْتَقَطْنَا مِنْ زَغَبِهَا.

۲۔ راوی کہتا ہے کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ اے حسین! اور اپنا ہاتھ گھر کے ایک تکیہ پر مار کر کہا، یہ ہے وہ جس پر ملائکہ نے دیر تک تکیہ کیا ہے اور بسا اوقات ہم نے ان کے پروں کے ریزوں کو چنا ہے۔

٣ ـ مُحَمَّدٌ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عَطِيَّةَ الْأَحْمَسِيُّ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليهما السلام فَاحْتُبِسْتُ فِي الدَّارِ سَاعَةً ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْبَيْتَ وَهُوَ يَلْتَقِطُ شَيْئاً وَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ فَنَاوَلَهُ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ ، فَقُلْتُ : جُعِلْتُ فِدَاكَ هَذَا الَّذِي أَرَاكَ تَلْتَقِطُهُ أَيُّ شَيْءٍ هُوَ ؟ فَقَالَ : فَضْلَةٌ مِنْ زَغَبِ الْمَلَائِكَةِ نَجْمَعُهُ إِذَا خَلَوْنَا ، نَجْعَلُهُ سَيْحاً[1] لِأَوْلَادِنَا ، فَقُلْتُ : جُعِلْتُ فِدَاكَ وَإِنَّهُمْ لَيَأْتُونَكُمْ ؟ فَقَالَ : يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّهُمْ لَيُزَاحِمُونَا عَلَى تُكَأَتِنَا .

۳۔ ابو حمزہ ثمالی سے مروی ہے کہ میں حضرت علی بن الحسین کی خدمت میں حاضر ہوا کچھ دیر مجھے باہر رکنا پڑا پھر میں اندر داخل ہوا دیکھا کہ حضرت کوئی چیز چن رہے ہیں اور پردہ کے اندر ہاتھ سے ان کو دے رہے ہیں جو گھر میں ہیں میں نے کہا یہ کیا چیز آپ چن رہے ہیں فرمایا یہ ملائکہ کے پروں کے ریشے ہیں ان کے جانے کے بعد جب ہم خلوت میں ہوتے ہیں تو ان کو جمع کر کے اطفال کے لئے تعویذ بناتے ہیں۔ میں نے کہا حضور کیا وہ آپ کے پاس آتے ہیں فرمایا ہم اپنی تکیوں سے حرکت نہیں کر پاتے کہ وہ آجاتے ہیں۔

٤ ـ مُحَمَّدٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَا مِنْ مَلَكٍ يُهْبِطُهُ اللهُ فِي أَمْرٍ مَا يُهْبِطُهُ إِلَّا بَدَأَ بِالْإِمَامِ ، فَعَرَضَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَإِنَّ مُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ مِنْ عِنْدِاللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى صَاحِبِ هَذَا الْأَمْرِ .

۴۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے سنا کہ جو فرشتہ زمین پر کسی امر کے لئے اترتا ہے وہ امام

وقت کے پاس ضرور آتا ہے اور اس امر کو اس کے سامنے پیش کرتا ہے خدا کی طرف سے ملائکہ امام وقت کے پاس آتے جاتے رہتے ہیں۔

ستانویواں باب

جن آئمہ علیہم السلام کے پاس آتے ہیں اُن سے احکام دین دریافت کرتے ہیں اور ان کے کام انجام دیتے ہیں

(بابُ) ۹۷

أنَّ الْجِنَّ يَأْتِيهِمْ فَيَسْأَلُونَهُمْ عَنْ مَعَالِمِ دِينِهِمْ وَيَتَوَجَّهُونَ فِي أُمُورِهِمْ

١ ـ بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُسَاوِرٍ ، عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ قَالَ : أَتَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام فِي بَعْضِ مَا أَتَيْتُهُ فَجَعَلَ يَقُولُ : لَا تَعْجَلْ حَتَّى حَمِيَتِ الشَّمْسُ عَلَيَّ وَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ الْأَفْيَاءَ ، فَمَا لَبِثَ أَنْ خَرَجَ عَلَيَّ قَوْمٌ كَأَنَّهُمُ الْجَرَادُ الصُّفْرُ ، عَلَيْهِمُ الْبُتُوتُ[۲] قَدِ انْتَهَكَتْهُمُ الْعِبَادَةُ ، قَالَ : فَوَاللهِ لَأَنْسَانِي مَا كُنْتُ فِيهِ مِنْ حُسْنِ هَيْئَةِ الْقَوْمِ ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ لِي : أَرَانِي قَدْ شَقَقْتُ عَلَيْكَ ، قُلْتُ : أَجَلْ وَاللهِ لَقَدْ أَنْسَانِي مَا كُنْتُ فِيهِ ، قَوْمٌ مَرُّوا بِي لَمْ أَرَ قَوْماً أَحْسَنَ هَيْئَةً مِنْهُمْ فِي زِيِّ رَجُلٍ وَاحِدٍ ، كَأَنَّ أَلْوَانَهُمُ الْجَرَادُ الصُّفْرُ ، قَدِ انْتَهَكَتْهُمُ الْعِبَادَةُ فَقَالَ : يَا سَعْدُ رَأَيْتَهُمْ ؟ قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ : أُولَئِكَ إِخْوَانُكَ مِنَ الْجِنِّ ، قَالَ : فَقُلْتُ : يَأْتُونَكَ؟ قَالَ : نَعَمْ يَأْتُونَنَا يَسْأَلُونَنَا عَنْ مَعَالِمِ دِينِهِمْ وَحَلَالِهِمْ وَحَرَامِهِمْ .

١۔ سعد الاسکاف سے مروی ہے کہ میں ایک دن امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں آیا۔ حضرت نے فرمایا ٹھہر جاؤ اتنی دیر گزری کہ میرے سر پر دھوپ آگئی اور میں ادہر ادہر سایوں میں اپنے آپ کو بچاتا رہا۔ تھوڑی دیر بعد ایک قوم میری طرف سے گذری۔ گویا وہ لاغری میں زرد رنگ ٹڈیوں کی طرح تھے ان پر چادریں پڑی تھیں عبادت نے ان کو انتہائی کمزور بنا دیا تھا اس قوم کے حسنِ صورت نے مجھے اپنی حالت سے غافل بنا دیا تھا جب میں حضرت کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا۔ میں نے تم کو تکلیف دی۔ میں نے کہا میں تو سب تکلیف بھول گیا ان لوگوں کی اچھی صورت دیکھ کر جو میری طرف سے گزرے ٹڈیوں کی طرح ان کے پیلے رنگ تھے اور عبادت نے ان کو لاغر بنا دیا تھا فرمایا وہ تمہارے بھائی مومن تھے میں نے کہا وہ آپ